میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

اتوار، 29 جمادی الاول، 1446ھ | 01/12/2024 | نمبر: 1446/18

پریس ریلیز

موجودہ سیاسی انتشار غداری اور ذلت کے تخت اور اپنے آپ کو امریکہ کا بہترین ایجنٹ ثابت کرنے کی کشمکش ہے

24 نومبر، 2024 کو شروع ہونے والی "فائنل کال" 26 اور 27 نومبر کے درمیانی شب کو اسلام آباد کی ڈی چوک پر اختتام پزیر ہوئی۔ سڑکوں، اسکولوں، انٹرنیٹ کی بندش کے علاوہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افراد سمیت درجن کے لگ بھگ لوگ لقمہ اجل بن گئے، جبکہ کئی درجن زخمی ہوئے۔ تاہم مارچ کا نتیجہ کچھ بھی نکلتا، پاکستان کے عوام کی حالت زار جوں کی توں ہی رہنی ہے، کیونکہ یہ ایجنٹوں کے مختلف گروہوں کے درمیان محض اقتدار کی لڑائی ہے، اور عوام کیلئے تبدیلی صرف اس صورت میں آئے گی جب افواج خلافت کے حقیقی پروجیکٹ کو نصرۃ مہیا کردیں!

موجودہ نظام میں مختلف سیاسی دھڑوں کے پاس عوام کے اہم معاملات کے بارے انیس بیس کے فرق کے ساتھ ایک ہی پروگرام اور منشور ہے۔ یہ وہی پروگرام ہے جو فوجی قیادت کی جانب سے تشکیل دیا جاتا ہے، جو درحقیقت امریکی ایجنڈا ہے۔ کشمیر کا معاملہ دفن کرنے کیلئے اقوام متحدہ کی قراردادوں کی رٹ لگانا، نارملائزیشن کے ذریعے بھارت کی بالادستی تسلیم کرنا، غزہ کے لئے افواج کو حرکت میں لانے سے روکنا، افغانستان میں طالبان حکومت کو بارڈر پر جھڑپوں کے ذریعے پریشر میں رکھنا، معیشت کو آئی ایم ایف کے پروگرام پر "بادل ناخواستہ" چلا کر تباہ کرنا، اسلام کی طرف دعوت پر قدغن لگاتے ہوئے سوشل سسٹم میں مغربی لبرل ماڈل کے نفاذ کو یقینی بنانا، انگریز کے عدالتی

نظام میں اسلام کے پیوند لگانا، مسلمانوں کے کھلے دشمن امریکہ کا حمایتی بننا، چین سے قرضوں کے حصول کی خاطر سنکیانگ کے مسلمانوں کے مسئلے کو دفن کرنا وغیرہ وغیرہ۔ جب امریکہ کے تمام ایجنٹوں کا پروگرام، ایجنڈا، اور منشور ایک ہیں، تو پھر یہ سیاسی افراتفری کی حیثیت اقتدار کی لڑائی کے سوا بھلا کیا رہ جاتی ہے؟ کیا ہماری حالت زار اسی ایجنڈے اور پروگرام کے باعث نہیں؟ اس لئے یہ واضح ہے کہ اس سیاسی کشمکش سے عوام کو کوئی فرق نہیں پڑے گا، ہاں اس لڑائی میں عوام گھن چکر کی طرح ضرور پسے جا رہے ہیں!

اس مارچ نے جہاں یہ واضح کر دیا ہے کہ محض عوامی ہمدردی اور حمایت کے بل پر جامع تبدیلی نہیں آسکتی، وہاں یہ بھی کلئیر ہو گیا کہ تبدیلی صرف افواج کے نصرۃ دینے سے ہی ممکن ہے۔ حالیہ واقعات نے اس بات کی بھی تصدیق کی ہے کہ عوام موجودہ نظام کو مسترد کرتے ہوئے تبدیلی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ جامع تبدیلی کے لیے سب سے اہم عنصر پاکستان کی افواج کے مخلص افسران کو خلافت راشدہ کے قیام کے لیے نصرۃ دینے کے لیے قائل کرنا ہے۔

اے افواجِ پاکستان! اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے آپ کو امت مسلمہ کی سب سے بڑی عسکری طاقت عطا کی ہے، لہٰذا اپنی امانت میں خیانت نہ کریں۔ نبوت کے نقش قدم پر خلافت کے دوبارہ قیام کے لئے حزب التحریر کو نصرۃ دیں۔ وہ کیا عالم ہو گا، جب آپ ایک جامع منصوبے کے ساتھ متحرک ہو کر اس امریکی ایجنٹ قیادت کو ہٹا کر اس جمہوری سرکس کو بند کریں گے۔ خلافت حربی کافروں کے ساتھ تمام معاہدوں کا خاتمہ کرے گی اور ان کے تمام استعماری پروگراموں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے گی۔ خلافت آپ کو غزہ اور کشمیر کی آزادی کیلئے متحرک کرے گی، اور اس عمل میں وسط ایشیا، گلف اور دیگر مسلمان ممالک کے بے تاب عوام کو اس خلافت سے جوڑ دے گی، جو پہلے ہی اپنے حکمرانوں کی

غداریوں سے حد درجہ عاجز آچکے ہیں۔ اللہ پر یقین رکھتے ہوئے مضبوط عزم کریں، اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے سوا کسی سے نہ ڈریں، اللہ سبحانہ وتعالیٰ پر توکل کریں اور اللہ کی رضا کے لیے حرکت میں آئیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوۡمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوۡا مَا بِاَنۡفُسِهِمۡ‌

" اللہ کسی قوم کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ نہ بدلیں جو ان کے اپنے نفوس میں ہے۔"(الرعد، 13:11)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس